روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 3 نومبر 2007ء 21 شوال 1428 ہجری 3 نبوت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 250

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ خدا تعالیٰ کی نظر جذر قلب تک پہنچتی ہے۔ پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ زبان سے کلمہ پڑھنا یا استغفار کرنا انسان کو کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جب وہ دل و جان سے کلمہ یا استغفار نہ پڑھے۔ بعض لوگ زبان سے استغفراللہ کرتے جاتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ اس سے کیا مراد ہے۔ مطلب تو یہ ہے کہ پچھلے گناہوں کی معافی خلوص دل سے چاہی جائے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں انسان کی خوبی اسی میں ہے کہ وہ عذاب آنے سے پہلے اس کے حضور میں جھک جائے اور اس کا امن مانگتا رہے۔ عذاب آنے پر گڑگڑانا اور رونا وقنا پکارنا تو سب قوموں میں یکساں ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ خدا کا عذاب چاروں طرف سے محاصرہ کئے ہوئے ہو ایک عیسائی، ایک آریہ، ایک چوہڑا بھی اس وقت پکار اٹھتا ہے کہ الٰہی ہمیں بچائیو۔ اگر مومن بھی ایسا کرے تو پھر اس میں اور غیروں میں فرق کیا ہوا۔ مومن کی شان تو یہ ہے کہ وہ عذاب آنے سے قبل خدا تعالیٰ کے کلام پر ایمان لا کر خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے۔

اس نکتہ کو خوب یاد رکھو کہ مومن وہی ہے جو عذاب آنے سے پہلے کلام الٰہی پر یقین کر کے عذاب کو وارد سمجھے اور اپنے بچاؤ کے لئے دعا کرے۔ دیکھو ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے۔ دعا میں لگا رہتا ہے تو وہ صرف اپنے پر نہیں بلکہ اپنے بال بچوں پر اپنے قریبیوں پر رحم کرتا ہے۔ کہ وہ سب ایک کے لئے بچائے جا سکتے ہیں۔ ایسا ہی جو غفلت کرتا ہے تو نہ صرف اپنے لئے بُرا کرتا ہے بلکہ اپنے تمام کنبے کا بدخواہ ہے۔

یہ بڑا نازک وقت ہے۔ خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ مشتعل ہے۔ نہیں معلوم کہ آئندہ موسم طاعون میں کیا ہونے والا ہے۔ اس کا کلام مجھے اطلاع دیتا ہے کہ آگے سے بڑھ کر مری پڑے گی۔ پس مومنو۔ .... (التحریم:7) دعا میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ....(الفرقان:78)

ایک انسان جو دعا نہیں کرتا۔ اس میں اور چارپائے میں کچھ فرق نہیں۔ ایسے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے ....یعنی چارپائیوں کی زندگی بسر کرتے ہیں اور جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ پس تمہاری بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف ہو۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل نہیں کرتا جو اس کی راہ میں ذلت اور عاجزی اختیار کرے۔ یہ سچی اور صحیح بات ہے۔ مرنا تو بے شک سب نے ہے مگر یہ موتیں جو آجکل ہو رہی ہیں یہ تو ذلت کی موتیں ہیں۔ خدا تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے کہ ایک ابھی دفن نہیں ہوا تھا کہ دوسرا جنازہ تیار ہے۔ پس راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنا معاملہ صاف رکھو کہ خدا کا فضل تمہارے شامل حال ہو جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہو کر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ۔

(ملفوظات جلد پنجم ص271)

دنیا مقصود نہ ہو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب کسی مجلس سے اٹھتے تو یہ دعا کرتے:

اے اللہ ہمیں اپنے دین کے بارہ میں کسی ابتلا میں نہ ڈالنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنانا اور ہمارے علم کی پہنچ صرف دنیا تک محدود نہ ہو- اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقدالتسبیح حدیث نمبر3424)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت عملہ ڈینٹل کلینک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں عنقریب ڈینٹل کلینک شروع کیا جا رہا ہے۔ جس کیلئے مندرجہ ذیل عملہ کی ضرورت ہے۔

1۔ ڈینٹل ٹیکنیشن۔ ڈپلومہ ہولڈر
2۔ ڈینٹل اسسٹنٹ (خاتون) کم از کم F.Sc
3۔ مددگار میٹرک

خواہشمند حضرات مورخہ 15 نومبر تک اپنی درخواستیں و کوائف صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ادارہ میں جمع کروائیں۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

فون نمبرز: 047-6212312,047-6215201
فیکس نمبر: 047-6215202
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تقریب تقسیم اسناد (سال 2006-07)

مدرسة الحفظ ربوہ

مدرسة الحفظ کو ساتویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 28 اکتوبر 2007ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم فضل الرحمٰن صاحب امیر ضلع راولپنڈی تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ اور بتایا کہ

مدرسة الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے تین سال اور دوہرائی کیلئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دو مرتبہ دوہرائی کرنے کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں External Examiner امتحان لیتے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کو تکمیل حفظ کی اسناد دی جاتی ہیں۔ اس وقت مدرسة الحفظ میں 137 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کیلئے ہوسٹل میں 53 طلباء کی گنجائش موجود ہے۔ تدریس کے علاوہ اجلاسات، تعلیمی وتربیتی کلاسز، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ کیا جاتا ہے۔

طلباء کے تلفظ اور قراءت کو بہتر بنانے کیلئے روزانہ آدھا گھنٹہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کے ذریعے تلاوت قرآن سکھائی جاتی ہے سال اول کے طلباء کو صحت تلفظ اور حفظ مکمل کرنے والے طلباء کو تجوید کے ساتھ تلاوت کی مشق کروائی جاتی ہے۔

دوران سال جماعتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا رہا جس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کے لیکچرز شامل ہیں۔ طلباء کی ذہنی وجسمانی نشوونما کیلئے ہر سال علمی ریلی اور سپورٹس ریلی کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کیلئے تفریحی ومعلوماتی ٹورز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ امسال طلباء کو شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین کا وزٹ کروایا گیا۔

خدا کے فضل سے گزشتہ سات سالوں کے دوران 154 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں دوران سال 30 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی ہے۔ 20 کا تعلق ربوہ سے، جبکہ مظفر گڑھ، راولپنڈی اور لاہور سے دو دو طلباء، سرگودھا، جھنگ، سیالکوٹ اور کوٹلی آزاد کشمیر سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ مہمان خصوصی محترم فضل الرحمٰن صاحب امیر ضلع راولپنڈی نے کامیاب ہونے والے حفاظ کرام میں اسناد تقسیم فرمائیں۔

رحمۃ للعالمین ایوارڈ

امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ہمارے لاہور کے ایک دوست کی درخواست پر رحمۃ للعالمین کے نام سے ایوارڈ دیئے جانے کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ یہ ایوارڈ اول، دوم اور سوم آنے والے ان طلباء کو نقد رقم کی صورت میں دیا جائے گا جنہوں نے دوران سال کم عرصہ میں حفظ کیا ہو اور اس کے علاوہ دو مرتبہ دہرائی، ابتدائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں۔

اول انعام کیلئے مبلغ 25,000 روپے دوم کیلئے مبلغ 15,000 روپے جبکہ سوم کیلئے مبلغ 10,000 روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اعزاز پانے والے حفاظ میں ایوارڈ تقسیم فرمائے۔ امسال عزیزم حافظ محمد عبداللہ صاحب ابن مکرم محمد سلیم صاحب راولپنڈی۔ اول، عزیزم حافظ محمد اطہر ابن مکرم محمد حیدر صاحب ربوہ دوم اور عزیزم حافظ عاکف قدوس خان ابن مکرم عبدالبصیر خان صاحب ربوہ سوم قرار پائے ہیں۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے دعا کروائی۔ اور تقریب اختتام کو پہنچی۔

دوران سال حفظ کرنے والے طلبہ کی فہرست

نمبر شمار	نام حفاظ کرام	ولدیت	مقام	عرصہ حفظ
1	حافظ محمد اعزاز	مکرم چوہدری محمد افضل صاحب	ربوہ	3 سال 8 ماہ
2	حافظ فہیم احمد	مکرم نعیم احمد قریشی صاحب	ربوہ	3 سال 7 ماہ 11 دن
3	حافظ مونس احمد	مکرم شیخ سلطان احمد صاحب	ربوہ	3 سال 8 ماہ 22 دن
4	حافظ فرحان احمد مبشر	مکرم مبشر احمد محمود صاحب	ربوہ	2 سال 8 ماہ 21 دن
5	حافظ بہزاد احمد	مکرم اشفاق احمد صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 3 دن
6	حافظ احمد سعید	مکرم طارق سعید صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 25 دن
7	حافظ عزیز احمد	مکرم رانا اللہ دتہ صاحب	ربوہ	2 سال 10 ماہ 4 دن
8	حافظ شمائل احمد	مکرم رانا محمد احمد صاحب	ربوہ	2 سال 10 ماہ 4 دن
9	حافظ غلام مصطفیٰ کامران	مکرم حنیف احمد کامران	ربوہ	3 سال
10	حافظ انیس احمد	مکرم ظہیر احمد خان صاحب	ربوہ	3 سال 20 دن
11	حافظ مسرور احمد قمر	مکرم مغفور احمد قمر صاحب	ربوہ	3 سال 3 ماہ 26 دن
12	حافظ انعام الحق شمس	مکرم شمس الحق ضیاء صاحب	ربوہ	2 سال 6 ماہ 6 دن
13	حافظ ارسلان دانش	مکرم محمد احمد شاد صاحب	ربوہ	3 سال 5 ماہ 29 دن
14	حافظ محمد اطہر	مکرم محمد حیدر صاحب	ربوہ	1 سال 3 ماہ 17 دن
15	حافظ سید عدیل احمد	مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب	ربوہ	1 سال 4 ماہ 4 دن
16	حافظ عاکف قدوس	مکرم عبدالبصیر خان صاحب	ربوہ	1 سال 5 ماہ 11 دن
17	حافظ باسم رضا	مکرم شاہد محمود صاحب	ربوہ	3 سال 15 دن
18	حافظ زریاب احمد	مکرم منصور احمد شاہد صاحب	ربوہ	3 سال 15 دن
19	حافظ عمران طاہر	مکرم اللہ بچایا خان صاحب	مظفر گڑھ	2 سال 5 ماہ 16 دن
20	حافظ عدنان طاہر	مکرم اللہ بچایا خان صاحب	مظفر گڑھ	2 سال 9 ماہ 9 دن
21	حافظ شیخ ظافر احمد	مکرم محمد نصیر احمد صاحب	راولپنڈی	2 سال 8 ماہ 18 دن
22	حافظ محمد عبداللہ	مکرم محمد سلیم صاحب	راولپنڈی	1 سال 9 دن
23	حافظ عثمان جری اللہ	مکرم نصر اللہ خان صاحب	لاہور	2 سال 7 ماہ 11 دن
24	حافظ سدید احمد	مکرم مبشر احمد صاحب	لاہور	2 سال 6 ماہ 1 دن
25	حافظ افتخار احمد	مکرم مختار احمد صاحب	سرگودھا	2 سال 11 ماہ 22 دن
26	حافظ کامران احمد	مکرم سیف الملوک صاحب	جھنگ	3 سال 7 ماہ
27	حافظ آصف محمود	مکرم عبدالقیوم صاحب	کوٹلی آزاد کشمیر	2 سال 5 ماہ 13 دن
28	حافظ سید ولید اکبر	مکرم سید محمد اکبر صاحب	سیالکوٹ	2 سال 8 ماہ
29	حافظ منادی احمد	مکرم عبدالحلیم احمد صاحب	ربوہ	3 سال 13 دن
30	حافظ مدثر احمد	مکرم مظفر احمد ظفر صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 20 دن

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی کے ایک ہسپتال میں بیہوشی کی حالت میں ہیں کیونکہ پھیپھڑوں میں انفیکشن ہو گیا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمد زکریا صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 24۔ اکتوبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ حضرت خلیفة المسیح الرابع کی بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ازراہ شفقت محمد طلحہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید محمد ظفر صاحب دارالعلوم جنوبی احد کا پوتا اور مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ کا نواسہ ہے۔ جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، درازی عمر اور خلافت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی کالج آف فارمیسی علامہ اقبال کیمپس لاہور نے ڈاکٹر آف فارمیسی (فارم۔ڈی) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ فارم بمعہ ماڈل پیپر -/300 روپے کے عوض ادارہ سے یکم نومبر 2007ء سے دستیاب ہوں گے۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 نومبر 2007ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 18 نومبر 2007ء کو منعقد ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ انگلش، فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی کے مضامین میں سے ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-9211613-042-9211616 اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(www.pu.edu.pk)

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایک درویش صفت بزرگ۔ حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری

محترم چوہدری عبدالواحد صاحب ودیارتھی

کسی قوم میں نیک، متقی اور عالم باعمل لوگوں کی موجودگی اس قوم کے لئے باعث رحمت ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو اپنی بشریت کا شدید احساس ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی سے ہر لحہ ترساں و لرزاں رہتے ہیں اور ہر وقت نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے عزیز و اقارب اپنی قوم اپنے ملک اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

بزرگ ہستیاں قوم اور ملک کے لئے بمنزلہ ڈھال ہوتی ہیں۔ جن کے پیچھے لوگ ایمان پاتے ہیں ان کا اپنا نیک نمونہ دوسروں کے لئے راہ ہدایت اختیار کرنے کا موجب ہوتا ہے اور پھر بعد میں آنے والی نسلیں اپنے سے پہلے نیک لوگوں کے کردار کو دیکھ کر انہیں لائنوں پر اپنی زندگیاں ڈھالنے کی کوشش کرتی ہیں۔ پس جس طرح دیئے سے دِیا جلتا چلا جاتا ہے اسی طرح نیکی سے نیکی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ آنے والے لوگ حسب استعداد نیک اور پاکیزہ زندگی اختیار کر کے قوم اور ملک کی سربلندی اور روحانی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ جس قوم اور ملک میں جس قدر متقی، عالم باعمل دعا گو بزرگ ہوں گے۔ اسی قدر اس کے افراد اللہ تعالیٰ کے انعامات کے مستحق ہوں گے اور جس قدر وہ ان برگزیدہ ہستیوں سے محروم ہوں گے اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے محروم رہنے والے ہوں گے۔

آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہ کرامؓ تابعین اور تبع تابعین کی تاریخ ہمارے سامنے ہے۔ وہ سراپا عبادت اور اطاعت تھے۔ تبلیغ واشاعت دین کے لئے انہوں نے اپنا سب کچھ وقف کر رکھا تھا اور ہر شخص کہتا تھا۔ میرا اپنا تو کچھ بھی نہیں۔ جو کچھ ہے وہ سب تیرا ہی ہے۔ اللہ میاں! اگر تیرا مال تجھے دے دوں تو میرا کیا نقصان ہے۔

اللہ اور اس کے رسول کے احکام دوسروں تک پہنچانے میں اپنوں نے ہر ممکن تکلیف اٹھائی۔ اپنی زندگیاں قربان کر دیں اور پھر بھی یہی کہتے رہے

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

اور جو قربانیاں انہوں نے کیں اس پر انہیں کوئی فخر نہیں وہ کہتے ہیں جو کچھ کیا اللہ تعالیٰ کی ہی دی ہوئی توفیق سے کیا۔ جیسا کہ کبیر نے کہا ہے

کہ میں نے تو کچھ بھی کام نہیں کیا نہ کر سکتا تھا۔ نہ ہی میرے جسم میں طاقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کوئی کام کر سکوں۔ جو کچھ بھی کیا خود اللہ تعالیٰ نے ہی کیا۔ میرا وجود بھی محض اس کے طفیل ہے۔

اس وقت راقم الحروف حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ایک نہایت متقی دعا گو اور درویش صفت بزرگ حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری سے تعلق رکھنے والے چند ایک واقعات کا ذکر کرنا چاہتا ہے جو ان کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہیں۔

جماعت میں بہت سے ایسے احباب نے حضرت مولوی صاحب کو بچشم خود دیکھا۔ ان کے ساتھ وقت گزارا۔ ان کی صحبت میں رہے۔ ان کے شاگردوں کی کافی تعداد موجود ہے۔ جنہوں نے ان سے عملی رنگ میں فیض حاصل کیا۔ یہ لوگ حضرت مولوی صاحب کے علم وفضل عادات وخصائل کے بارہ میں زیادہ واقفیت رکھتے ہیں۔ راقم الحروف کو ان کی شاگردی کا شرف تو حاصل نہیں۔ البتہ کچھ عرصہ ان کے پڑوس میں رہنے کا موقعہ ملا۔ حضرت مولوی صاحب مدرسہ احمدیہ میں قرآن وحدیث اور ادب کے استاد تھے، سکول کی ڈیوٹی سے فارغ ہونے کے بعد جب گھر میں آتے تو علم کے پیاسوں کی آمد ورفت شروع ہو جاتی۔ سکول کے بعد گھر میں درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہو جاتا ایک ناواقف شخص گھر میں لوگوں کا کثرت سے آنا جانا دیکھ کر یہی اندازہ لگا سکتا کہ شاید اس گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ بھی اس رنگ میں رنگین تھیں بچوں کو بڑی محبت اور پیار سے قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا کرتیں۔ سینکڑوں بچوں نے ان سے اس رنگ میں فیض پایا۔ میری عزیز بھتیجی رشیدہ نے بھی انہیں سے قرآن کریم باترجمہ پڑھا۔

حضرت مولوی صاحب بڑے ہی سادہ اور خاموش طبیعت کے مالک تھے۔ ہر وقت چلتے پھرتے نیچی نظریں کئے اپنے دھیان میں "یاحی یا قیوم برحمتك استغیث" کا ورد کرتے رہتے۔ بات کرتے تو مختصر اور بامعنی۔ جواب دیتے تو تھوڑے الفاظ میں مگر مکمل۔

کلاس میں اگر کسی طالب علم کو اس کی کسی بھول پر کچھ فہمائش کرتے تو بیسیوں بار استغفار پڑھتے۔

مدرسہ احمدیہ میں کچھ عرصہ کے لئے ایک شامی استاد پڑھاتے رہے ہیں جو خود درجن سے زیادہ زبانوں کے فاضل تھے وہ حضرت مولوی صاحب کے علم وفضل کے بڑے مداح تھے۔

ایک بار کسی غرض کے لئے خاکسار نے حضرت مولوی صاحب سے دعا کے لئے عرض کیا تو بڑی شفقت کے ساتھ دھیمی آواز میں۔ جیسا کہ ان کی عادت تھی۔ فرمانے لگے "ہمیں بہت استغفار کرنا چاہئے۔" گویا خاکسار کو راستہ بتا دیا کہ تم بھی یہ طریق اختیار کرو اور خود یا حیی یا قیوم برحمتك استغیث پڑھتے ہوئے چلے گئے۔

دارالفضل (قادیان) میں آپ کا مکان بیت نور سے کم وبیش نصف فرلانگ کے فاصلہ پر ہوگا۔ حضرت مولوی صاحب گھر پر ہوتے تو ساری نمازیں باجماعت بیت نور میں ادا کرتے۔ ایک دفعہ راقم الحروف شہر سے واپس اپنے گھر واقع دارالشکر کی طرف جا رہا تھا راستہ میں سڑک کے کنارے حضرت مولوی صاحب کھڑے تھے۔ خاکسار سے دریافت فرمایا کہ آپ نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے عرض کیا شہر سے آ رہا ہوں نماز ابھی نہیں پڑھی۔ فرمانے لگے بیت نور میں نماز ہو چکی ہے میں شامل نہیں ہو سکا۔ چلو آپ کے گھر پر جا کر نماز باجماعت ادا کریں۔ چنانچہ خاکسار کے گھر پر جا کر وضو کیا اور ہم نے باجماعت نماز ادا کی۔ حضرت مولوی صاحب اگر چاہتے تو اپنے گھر پر ہی یا بیت میں جا کر نماز پڑھ لیتے مگر نماز باجماعت کی اہمیت آپ کے دل میں اس قدر تھی کہ باوجود ضعیفی کے آنے جانے میں دو فرلانگ کا سفر طے کرنا برداشت کر لیا۔ مگر اکیلے نماز پڑھنا پسند نہ فرمایا۔

ایک دفعہ جب کہ حضرت مولوی صاحب بیت نور میں نماز پڑھ کر واپس گھر کو جا رہے تھے۔ خاکسار بھی بادب ساتھ ساتھ چل رہا تھا وہ بھی خاموش اور خاکسار بھی خاموش۔ ایک مقام پر جا کر حضرت مولوی صاحب فرمانے لگے۔ "آپ کے پاس کچھ وقت ہو گا؟" خاکسار نے اپنے پیشہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ قیاس کیا کہ غالباً حضرت مولوی صاحب کسی طالب علم کے بارے میں سفارش کرنا چاہتے ہیں کہ اس کو کچھ پڑھا دیا کرو۔ خاکسار ان دنوں بورڈنگ تحریک جدید میں ٹیوٹر تھا اور سکول میں پڑھایا بھی کرتا تھا۔ خاکسار نے صبح تین چار بجے سے لے کر رات گیارہ بجے تک کی اپنی مسلسل مصروفیات بیان کر دیں۔ حضرت مولوی صاحب کچھ لمحے خاموش رہے۔ پھر ہلکی سی سانس بھر کر کہنے لگے مرنے کے بعد اللہ میاں ہم ملاؤں سے پوچھے گا۔ دنیا میں تم نے کتنے لوگوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ میرا خیال تھا اگر آپ کے پاس کچھ وقت ہوتا تو میں آپ کو قرآن کریم پڑھاتا۔ خاکسار دل میں بہت ہی نادم ہوا کہ میں نے کیا قیاس کیا اور حضرت مولوی صاحب کی نیت کیا تھی۔

ایک دفعہ بیت نور میں نماز مغرب پڑھتے وقت حضرت مولوی صاحب خاکسار کے دائیں طرف کھڑے تھے۔ اپنی لاعلمی کی وجہ سے سجدہ کے وقت خاکسار نے اپنی کہنیاں فرش پر ٹیکی ہوئی تھیں۔ حضرت مولوی صاحب نے پہلی رکعت میں خاکسار کی اس غلطی کو نوٹ کیا دوسری رکعت میں جب کہ خاکسار نے سجدہ بطریق سابق کیا تو حضرت مولوی صاحب نے خاکسار کی کہنی اٹھا کر اوپر کر دی۔ اس وقت سے آج تک جب بھی خاکسار نماز پڑھتا ہے سجدہ کے وقت حضرت مولوی صاحب یاد آ جاتے ہیں دل سے ان کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ جنہوں نے مجھے ایک شرعی غلطی سے بچایا۔

1946ء کے موسم گرما میں جب کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ڈلہوزی تشریف فرما تھے تو چند "واقفین زندگی" کو بھی حضور نے ازراہ شفقت ڈلہوزی پہنچ جانے کا ارشاد فرمایا۔ ایک دن ہمیں ڈلہوزی کے ایک ایسے مقام سے گزرنے کا اتفاق ہوا جو آبادی سے بہت دور تھا۔ بے حد تنہائی کا ماحول تھا۔ دیکھا حضرت مولوی صاحب سامنے سے چلے آ رہے ہیں گلے میں سفید کپڑے کا تھیلہ۔ مٹی کی دوات کہنے لگے میں دھاگہ ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے لٹکائے۔ گتے پر کلپ سے کاغذ لگائے ہاتھ میں کانے کی قلم سے کچھ لکھتے نہایت مدہم سی چال چل رہے ہیں۔ دور سے یہی معلوم ہوتا تھا کہ چل نہیں رہے بلکہ کھڑے ہیں۔ السلام علیکم عرض کر کے دریافت کیا۔ حضرت کیا کر رہے ہیں۔ فرمانے لگے "حقیقۃ الوحی" کا عربی میں ترجمہ کر رہا ہوں۔ تھیلہ جو گلے میں لٹکایا ہوا تھا اس میں حقیقۃ الوحی کے کچھ اوراق۔ کچھ عربی ترجمہ کا مسودہ اور کچھ سفید کاغذ تھے۔

جن لوگوں کو موسم گرما میں کسی پہاڑی مقام پر جانے کا موقعہ ملتا ہے وہ اپنی معمول کی زندگی کی مصروفیات کو بھلا کر بے فکری اور فارغ البالی کے ماحول میں دن گزارتے ہیں۔ اچھی صحت بنانے کی کوشش کرتے ہیں مگر جن لوگوں کا مقصد حیات اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے وہ زندگی کے کسی لمحہ میں بھی اس مقصد کو ذہن سے ادھر ادھر ہونے نہیں دیتے۔ حضرت مولوی صاحب نے بھی ڈلہوزی جا کر اس مقصد کو نہیں بھلایا۔ وہاں جا کر بھی خدمت دین کا جذبہ آپ غالب رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کی زیر نگرانی خاص طور پر مدرسہ احمدیہ علمی وادبی استعداد بڑھانے کی غرض سے ہر جمعرات کو نماز مغرب کے بعد "مجلس ارشاد" منعقد ہوا کرتی تھی۔ جس میں سلسلہ کے کسی ایک عالم سے (اردو۔ عربی یا انگریزی میں) ایک تقریر کروائی جاتی۔ بعد میں طلبہ کو سوال و جواب کا موقعہ دیا جاتا۔ ایک دفعہ اس مجلس کا انتظام حضرت ام طاہر احمد کے مکان کے صحن میں کیا گیا اس مکان میں مولوی صاحب نے مسئلہ تقدیر پر عربی زبان میں نہایت روانی اور عمدگی کے ساتھ تقریر فرمائی۔ تقریر کے بعد حضرت مولوی صاحب نے سامعین کو اجازت فرمائی کہ کسی نے کوئی سوال کرنا ہو تو کرے۔ مگر یہاں تک خاکسار کو یاد ہے کسی نے کوئی سوال نہیں کیا تھا۔

1958ء میں حضرت مولوی صاحب بیمار ہو گئے پتلے دبلے تو تھے ہی۔ عمر رسیدہ بھی تھے۔ دن بدن کمزور بڑھتی گئی۔ حضرت مولوی صاحب کی اہلیہ محترمہ نے خاکسار کی بیوی سے ذکر کیا حضرت مولوی صاحب پر

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

میرے پیارے والدین

محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ، محترم فضل الرحمٰن بسمل صاحب بھیروی

والدہ محترمہ

والدہ کو خلافت کے ساتھ ایسا گہرا تعلق تھا کہ حتی الوسع خلیفہ وقت کی ہر کام میں پیروی کرنے کی کوشش کرتیں۔ خلیفہ وقت کی صحت و سلامتی کے لئے عام طور پر روزانہ دو نوافل ادا کرتیں اور جب حضرت خلیفہ ثالث نے پاکستان کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے 1965ء کے جلسہ سالانہ پر تحریک فرمائی تو پھر دو اور نفلوں کا اضافہ کر دیا۔ اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی دو نوافل ادا کرنے شروع کر دیئے۔ 1971ء کی جنگ کی وجہ سے جس غیر ملکی فرم میں اس وقت میری ملازمت تھی ان میں سے اکثر غیر ملکی جنگ کی وجہ سے اپنے ملک چلے گئے اور پراجیکٹ بند ہو گئے۔ غیر یقینی کی سی صورتحال تھی۔ میں دعا کے لئے حضرت خلیفہ ثالث کی خدمت میں بھیرہ سے ربوہ حاضر ہوا۔ دوران ملاقات والدہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست کی کیونکہ وہ ان دنوں کچھ بیمار تھیں۔ حضور نے اس درخواست کے جواب میں فرمایا: مجیب! اپنی والدہ صاحبہ کو میرا اسلام کہنا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ خلیفہ وقت کی شفقت کے ساتھ ساتھ میری والدہ کی خلیفۃ المسیح کے ساتھ والہانہ محبت تھی جس کا یہ ردعمل تھا۔ چنانچہ عجیب بات یہ ہے کہ والدہ اس پیغام سے بہت خوش ہوئیں اور معجزانہ طور پر شفایاب ہو گئیں۔

والدہ صاحبہ کی نیکی کی کئی باتیں یاد ہیں لیکن بعض باتیں بہت نمایاں ہیں اور دل پر نقش ہیں۔ ہر خلافت میں بعض خصوصی دعاؤں کی تحریک ہوتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1969ء میں تسبیح و تحمید اور درود شریف کی تحریک فرمائی کہ ہر چھوٹا بڑا کم از کم مقررہ تعداد کے مطابق روزانہ ان دعاؤں کا ورد کرے۔ حتیٰ کہ جس بچے نے بولنا سیکھا ہے اس سے بھی کم از کم تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہلوائیں۔ ان دنوں حضور نے یہ بھی فرمایا تھا کہ عورتیں گھروں میں کام کرتے کرتے بلکہ ہانڈی میں ڈوئی ہلاتے ہوئے بھی ورد کریں۔ میں نے بڑی باریکی سے دیکھا کہ والدہ صاحبہ کام کر رہی ہیں اور ذکر الٰہی میں مصروف ہیں اور دن رات یہ عمل جاری ہے۔ ہم خدا کے فضل سے آٹھ بہن بھائی ہیں جب بھی ہم میں سے کوئی سفر پر ہوتا یا بیمار ہوتا یا آگے ہمارے بچوں میں سے کوئی بیمار ہوتا والدہ صاحبہ ساری ساری رات جاگ کر دعائیں کرتیں اور اپنی دعاؤں کو صرف اپنی اولاد تک ہی محدود نہ کرتیں بلکہ تمام بنی نوع انسان تک اپنی دعاؤں کو وسیع کر دیتیں۔ انسانی ہمدردی سے ان کا دل بھرا ہوا تھا ذرا کسی کے بارے میں کسی تکلیف کا سنا بیقرار ہو جاتیں اور آنکھوں سے آنسو نکل آتے۔ اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھتیں بلکہ حضرت مسیح موعود کے اس شعر کی عملی تصویر تھیں۔

بد تر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

میری والدہ صاحبہ کی جب میرے والد صاحب سے شادی ہوئی تو والد صاحب صرف میٹرک تھے۔ والدہ صاحبہ کے تعاون اور دعاؤں سے والد صاحب پرائیویٹ پڑھتے رہے۔ پہلے جونیئر ٹیچر ٹریننگ کورس کیا پھر پرائیویٹ طور پر منشی عالم۔ ایف۔اے۔ منشی فاضل (فارسی میں گریجوایشن) اور بی اے کیا پھر باقاعدہ کالج داخل ہو کر بی ٹی کی۔ ان دنوں میں چھوٹا تھا غالباً سکول بھی داخل نہیں ہوا تھا والدہ اپنے ساتھ جائے نماز پر بٹھا کر والد صاحب کی کامیابی کے لئے دعائیں منگواتیں۔ ساری عمر اپنی صحت کی پرواہ کئے بغیر اولاد کے آرام اور خوشحالی اور تربیت کے لئے جدوجہد کرتی رہیں۔ آخری چند سال اضطراب میں گزرے کبھی کسی سے خدمت نہیں کروائی اپنے کام خود ہی کئے۔ میں بچپن میں کہتا تھا کہ آپ کو حج کرواؤں گا لیکن قانون اور حالات نے موقع ہی نہ دیا اور آناً فاناً والدہ 15 جنوری 1989ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ ان کی وفات سے ایک دو دن پہلے میری ایک بہن طاہرہ نے خواب میں دیکھا کہ والدہ صاحبہ نے احرام باندھا ہوا ہے اور حج کے لئے جا رہی ہیں۔

خدا تعالیٰ سے حقیقی محبت کرنے والوں کے ساتھ بعض اوقات ایسے واقعات بھی ہو جاتے ہیں۔ والدہ صاحبہ کا نام عزیزہ بیگم تھا۔ ان کی دادی حضرت عمر بانو 1896ء میں ایک مبشر خواب کی بناء پر احمدی ہوئی تھیں اور ان کی وجہ سے سارا خاندان احمدی ہو گیا تھا۔ والد صاحب اس نسبت سے والدہ صاحبہ کو عزیزہ بانو کہتے تھے۔ والدہ صاحبہ کی پیدائش 1922ء کی ہے۔ وفات کے وقت عمر 67 سال تھی۔ موصیہ تھیں۔ انجام بخیر ہوا۔ بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ نمبر 19 میں دفن ہوئیں۔ ہماری عاجزانہ درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اسی سال سنگاپور کے دورے کے دوران خطبہ ثانیہ میں جن مرحومین کے جنازہ غائب پڑھانے کے لئے نام پڑھے۔ ان میں میری والدہ صاحبہ کا بھی نام تھا۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

والد صاحب

محترم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل بی اے بی ٹی

کی پیدائش خلافت اولیٰ کے آغاز کی ہے۔ آپ کے والد اور دادا خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ ان کی دستی بیعت 1898ء کی ہے۔ والد صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ والد صاحب کا نام ان کے والد (حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب رفیق) کے نام پر فضل الرحمٰن حضرت خلیفہ اول نے عطا فرمایا تھا۔ والد صاحب حضرت مصلح موعود کے عشاق میں سے تھے۔ 1926ء میں والد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے زیر سایہ قادیان سے میٹرک کیا تھا۔ فرماتے تھے کہ ان کی کلاس کی الوداعی تقریب میں حضرت مصلح موعود بھی تشریف لائے تھے اور حضور کے ساتھ گروپ فوٹو بھی ہوا تھا۔ (کاش یہ فوٹو مل جائے) والد صاحب کو پوری زندگی مقدور بھر خدمت دین کی توفیق بھی ملی بڑی محنت اور جفاکشی سے زندگی بسر کی۔ تمام ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں نبھانے کی کوشش کی۔ خلیفہ وقت کی ہر کام میں پیروی کی کوشش کی۔ عقیدت کے پھول نظموں کی شکل میں بھی خلفاء کو ارسال کرتے رہے اور خوشنودی حاصل کرتے رہے۔ ذیلی تنظیموں میں بھی کام کیا بھیرہ میں کئی سال زعیم انصاراللہ رہے۔ جماعت کی عاملہ میں سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری مال کے طور پر بھی کئی سال کام کیا۔ دو ٹرم جماعت احمدیہ بھیرہ کے امیر مقامی کے طور پر بھی خدمت کی۔ بھیرہ کی تاریخ احمدیت لکھی۔ 1974ء میں گھر بار لٹا کر ربوہ ہجرت کی۔ چند سال جامعہ احمدیہ ربوہ میں انگریزی، اردو اور فارسی کے مضامین بھی پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ ہمیشہ عاجزانہ راہیں اختیار کیں۔ گہرا مطالعہ اور عبادات اور دعاؤں میں لگے رہتے تھے۔ بتاتے تھے کہ جب بی ٹی کا رزلٹ آیا تو رزلٹ کارڈ دیکھ کر سکول میں پہلے نوافل پڑھنے شروع کر دیئے اور بہت روئے۔ ان کے ساتھیوں نے سمجھا کہ سجدہ میں اس لئے رو رہے ہیں کہ فیل ہو گئے ہوں گے جب نفل ختم کر کے ان کے پاس آئے تو بتایا کہ شکرانے کے نفل ادا کئے ہیں کیونکہ اللہ نے کامیابی عطا فرمائی ہے تو ان کے غیر از جماعت ساتھی یہ سن کر حیرت میں ڈوب گئے۔ مجھے سکول میں ایک غیر احمدی ٹیچر کہتے تھے کہ تمہارے والد تو فرشتہ ہیں۔ یہ سب حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تعلیمات اور ان سے عقیدت کا اثر تھا۔

ایک دفعہ بھلوال سکول میں ہڑتال ہوئی۔ آپ باقاعدہ سکول جاتے رہے اور جو طلباء جرأت کر کے آتے تھے۔ انہیں پڑھاتے رہے حتیٰ کہ مقامی اخباروں میں خبر شائع ہوئی کہ ایک قادیانی استاد ہیں جنہوں نے ہڑتال میں حصہ نہیں لیا اور کلاس لیتے ہیں۔ یہ بھی احمدیت کی تعلیمات کا عملی اظہار تھا۔

میں چند سال پاکستان سے باہر رہا۔ سال میں کم از کم دو چکر لگ جاتے تھے۔ اس دوران میرے بیوی بچے اکثر والدین کے ساتھ ہی تھے۔ بچوں کو نماز اور قرآن کریم پڑھنے اور عام تربیت اور سکول کی پڑھائی کا اہتمام کرتے رہے۔ میں سوچتا ہوں کہ میں اگر پاس ہوتا تو اس قدر خیال نہ کر سکتا۔ جیسا انہوں نے کیا اور دعائیں کیں۔ واپس آ کر ایک بار میں بہت بیمار ہو گیا کھانسی رکتی ہی نہیں تھی والدین نے بہت دعائیں کیں والد صاحب نے ایک بار لکھ کر مجھے ایک رقعہ دیا جس میں یہ دعا بھی تھی کہ خدا تعالیٰ تمہیں خدمت دین کے لئے مزید عمر عطا فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی اور عمر بھی دی اور خدمت دین کی توفیق بھی دی۔ حضرت خلیفہ ثالث کی سیرت وسوانح بھی اس کے بعد ہی لکھی اور امیر ضلع کے طور پر بھی دو ضلعوں میں مسلسل دو دو بار منتخب ہوا۔ حتیٰ کہ وہاں سے ٹرانسفر کر دیا جاتا رہا۔ 2003ء میں اللہ تعالیٰ نے انتخاب خلافت کمیٹی میں بھی لندن جا کر شامل ہونے کی سعادت نصیب کی۔ یہ اسی دعا کا فیض ہے۔ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی وفات 10 جنوری 1992ء کو ہوئی تھی۔

آپ کے جنازے میں جامعہ کے طلباء بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ موصی تھے۔ انجام بخیر ہوا۔ قطعہ نمبر 18 بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے از راہ شفقت لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ہمارا بھی انجام بخیر کرے اور ہماری نسلوں کو ہمیشہ تا قیامت تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز رکھے اور خلیفہ وقت کے مبارک قدموں میں رکھے۔ ثم آمین

اے اللہ تو ان دونوں پر رحم فرما جنہوں نے مجھے بچپن سے پالا پوسا اور بڑا کیا اور میری تربیت کی۔
آمین ثم آمین

(بقیہ صفحہ 3)

غنودگی طاری ہو گئی کافی دیر تک بیہوش رہے مگر کچھ عرصہ کے بعد پھر ہوش میں آ گئے۔ فرمانے لگے۔ اوہو میں تو سمجھا تھا۔ اللہ میاں سے ملاقات ہو گی مگر میں تو پھر زندہ ہو گیا ہوں۔

ایک دنیا پرست آدمی موت سے ڈرتا ہے اپنے بیوی بچوں عزیز رشتہ داروں سے جدائی کا خیال کر کے بے چین ہو اٹھتا ہے۔ عمر بھر میں پیدا کی ہوئی جائیداد کو چھوڑنے کا غم جان کنی کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے مگر وہ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ ہم خدا کے لئے ہیں اور خدا ہی کی طرف ہم نے جانا ہے ان کو دنیا چھوڑنے کا نہ صرف کوئی غم نہیں ہوتا بلکہ خوشی ہوتی ہے وہ تو اس بات کے منتظر ہوتے ہیں کہ کب اس عارضی گھر کو چھوڑیں اور اپنے معبود حقیقی سے ملاقات کر کے ابدی راحت حاصل کریں۔ ایک صوفی منش نے کیا خوب کہا ہے:۔

کہ لوگ مرنے سے ڈرتے ہیں مگر مجھے خوشی ہے کہ کب مروں اور اس پیارے سے مل کر ابدی راحت حاصل کروں۔ حضرت مولوی صاحب بھی بے شک انہیں بزرگ ہستیوں میں سے تھے جو دنیا کو ایک عارضی اور فانی بسیرا سمجھتے ہیں۔ اصل منزل مقصود جن کا وصال باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ ایسے بڑے سکون کے ساتھ اس دنیا کو چھوڑتے ہیں۔ کیونکہ وہ گوہر مقصود کو پا رہے ہوتے ہیں۔ (الفضل 22 ستمبر 1972ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں جلدی بیماری ایگزیما (Eczema)

علامات

چھوٹے بچوں خصوصاً شیر خوار بچوں میں ایگزیما ایک موروثی بیماری ہے جو اکثر بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ وہ ایسے بچوں میں عموماً گالوں پر نمودار ہوتا ہے۔ اس لئے چہرہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ اس کے بعد جب بچہ گھٹنوں کے بل چلنا شروع کرتا ہے۔ تب اس کے گھٹنے بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔ شدید خارش کی وجہ سے جلد پک جاتی ہے اور اس پر کرونڈ بنتے رہتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایگزیما صرف ہاتھوں یا پیروں تک ہی محدود رہتا ہے اور اس کا حملہ بار بار ہوتا ہے۔ یہ بیماری عرصے تک چلتی رہتی ہے۔ مثلاً کبھی اس کا حملہ دانتوں کے نکلنے کے دوران بڑھ جاتا ہے۔ کبھی بار بار اعضائے تنفس میں انفیکشن (Infection) ہوتا رہتا ہے اور کبھی خاص موسموں میں اس کا حملہ ہوتا ہے۔ پچاس فیصد میں یہ بیماری ڈیڑھ سال تک ٹھیک ہو جاتی ہے۔ تاہم باقی پچاس فیصد بچے بدستور اس مرض کا شکار رہتے ہیں۔

ڈیڑھ سال کی عمر کے بعد بھی بیماری کا شکار رہنے والے بچوں میں زیادہ تر کی کہنیاں، گھٹنے بازوؤں کا اندرونی حصہ گردن کے اردگرد کا حصہ کلائیاں اور ٹخنے متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ خصوصی طور پر گردن کے اردگرد کا حصہ کسی قدر سیاہ پڑ جاتا ہے۔ جبکہ وہ بچے جن میں جلد چھڑے نما تو نہیں بنتی مگر ایگزیما اور خارش بدستور ہوتی رہتی ہے۔ اس قسم کے ایگزیما پر علاج کا اثر دیر اور مشکل سے ہوتا ہے۔ کچھ بچوں میں ایگزیما کی جگہ چھوٹے چھوٹے دائرے نمودار ہوجاتے ہیں۔ جسے سکہ نما ایگزیما کہتے ہیں۔ ہاتھ کا ایگزیما بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ کچھ افراد بچپن سے لے کر سن بلوغت تک بھی اس بیماری میں مبتلا رہتے ہیں اور اس کی ظاہری شکل بھی تقریباً ویسی ہی رہتی ہے۔ اکثر افراد میں ہاتھوں اور بازوؤں کی جلد موٹی، کھردری اور سیاہی مائل ہوتی ہے۔ ایسے افراد کی گھریلو زندگی بھی منتشر، غیر محفوظ اور کبھی کبھی نفسیاتی پس منظر میں بھی رہتی ہے۔ خصوصیت سے پیشاب یا پاخانے کی جگہ مسلسل خارش بھی اس ایگزیما کی علامات میں شامل ہے۔ ایسے چند افراد میں دھوپ سے بھی الرجی ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ ایسے مریضوں کے علاج میں ایگزیما اور دھوپ کی الرجی، دونوں عناصر کا علاج شامل ہوتا ہے۔

بچپن میں اس قسم کے مریض زیادہ تر صرف ہاتھ کے ایگزیما کا شکار رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ناخنوں پر بھی اثر پڑتا ہے اور وہ کھردرے ہوجاتے ہیں۔ ان پر باریک باریک گھڑے یا دھاریاں بن جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ اکثر افراد میں ہاتھوں کا ایگزیما اٹاپی کی ایک شکل ہے اور یہ بھی پیدائشی ایگزیما کے زمرے میں آتا ہے۔ اٹاپی ایک طبی اصطلاح ہے۔ جس کا مفہوم خارش کے رجحان، دائمی نزلے، چھینکوں کے اچانک حملے، جسے ہے فیور (Hay Fever) کہا جاتا ہے اور دمے کا احاطہ ہے۔ یہ سارے الفاظ اٹاپی کے زمرے میں آتے ہیں کچھ افراد یا بچے ان ساری علامات میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جبکہ کچھ افراد ان میں سے چند یا ایک دو علامات ہوتی ہیں یہ علامات عمر کے کسی بھی حصے میں اچانک نمودار ہوسکتی ہیں۔ مثلاً دو ماہ سے لے پچاس سال کی عمر تک ایگزیما جیسے امراض پیدائشی عارضے کے زمرے میں آتے ہیں۔ خواہ ان کا ظہور عمر کے کسی بھی حصے میں کیوں نہ ہو۔ خاندانی پس منظر یعنی فیملی ہسٹری تقریباً ستر فیصد افراد میں ہوتی ہے۔ یہ ایک موروثی بیماری ہے۔ ایسے اکثر مریضوں کے خون میں ایک خاص اینٹی باڈی IGE بڑھی ہوئی ہوتی ہے یاد رہے کہ آنکھ کے پپوٹوں یا پلکوں کا ایگزیما (یہ بھی اس کی ایک قسم ہے) اگر کافی عرصے تک جاری رہے تو خون میں اس اینٹی باڈی یعنی آئی۔ جی (ای) کا ٹیسٹ کروانا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس عنصر کی خون میں زیادتی آنکھ کے پردے یا ریٹینا (Retina) کو نقصان پہنچا کر اندھے پن کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ اس بیماری کی خاص خاص علامات خارش، چھوٹے چھوٹے چھالے نما پیپ والے دانے، جلد کی سختی، کھردرا پن اور خشک جلد ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان افراد میں جلد کے انفیکشن کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اٹاپی کی چند دیگر اقسام بھی ہوتی ہیں مثلاً الرجی کی وجہ سے خارش، سکہ نما ایگزیما، نومولود بچوں کے چہرے اور گردن پر چھلکوں والا ایگزیما بچوں کے پیر کے تلوؤں پر چھلکے اور خارش، زبان سے ہونٹ چاٹنے کی عادت سے ہونے والا ایگزیما، پنڈلی اور بازوؤں پر خارش والے موٹے دانے (خصوصاً نوجوان خواتین میں یہ کیفیت زیادہ عام ہے)۔ نیز بچوں کے چہرے پر ہلکے ہلکے سفید رنگ کے دھبے، یہ ساری کیفیات اٹاپی کے زمرے میں آتی ہیں۔ ایسے مریضوں میں وائرس کی وجہ سے جلدی انفیکشن ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ چونکہ ایسے مریضوں میں زیادہ تر بچے شامل ہوتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ سٹرائڈ یا کارٹی زون کی وجہ سے بچوں کی نشوونما متاثر نہ ہو۔ جو کہ اکثر لگانے اور کھانے (دونوں صورتوں میں) دینے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس قسم کے مریضوں میں یہ بھی خطرہ ہوتا ہے کہ کہیں ان کی آنکھیں متاثر نہ ہوں۔ اکثر آنکھوں میں خارش اور خشکی ہو جاتی ہے۔ لیکن ایسے مریضوں میں ایک اور مسئلہ یعنی پیچیدگی بھی قابل توجہ ہے اور وہ ہے قبل از وقت موتیا (Per-mature Cataract) کا ظاہر ہونا۔ یہ عام طور پر پندرہ سے بیس سال تک کی عمر کے افراد میں زیادہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جن لوگوں کو پلکوں کا ایگزیما یا خارش رہتی ہے۔ ان میں آنکھ کے پردے یا ریٹینا کے علیحدہ ہوجانے یا زخمی ہونے کا اندیشہ بھی ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ خون میں آئی جی (ای) کی زیادتی آنکھ کے لئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ اس لئے اس عنصر کی بھی خون میں وقتاً فوقتاً جانچ کروانی چاہئے۔

پیدائشی ایگزیما عموماً عمر کے پہلے چھ ماہ کے اندر ظاہر ہوسکتا ہے لیکن یہ کوئی کلیہ نہیں ہے۔ اگر والدین میں سے دونوں اس بیماری کا شکار رہ چکے ہوں تو ان کے بچوں میں اس بیماری کا کبھی بھی زیادہ شدت سے حملہ ہوسکتا ہے۔ تیس سے پچاس فیصد بچوں میں دمہ اور ہے فیور بھی ظاہر ہوجاتے ہیں۔ اس مرض کی تشخیص میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ کیونکہ کلینیکل پکچر (Clinical Picture) اس کی علامات کی منہ بولتی تصویر ہوتی ہے۔ البتہ وبائی خارش کے حملے کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے۔ جو کہ اس قسم کے ایگزیما میں ساتھ ساتھ موجود ہوسکتی ہے اور اس کی تصدیق اس بات سے سو فیصد تک ممکن ہے۔ کہ خاندان میں ایک سے زیادہ افراد خارش میں مبتلا ہوں۔

علاج

یاد رہے کہ اس مرض کا علاج کھانے یا انجیکشن کے ذریعے سٹرائیڈ یا کارٹی زون نہیں ہے۔ بلکہ اسے صرف مختصر عرصے کے لئے انتہائی شدید حملے کی شدت کو کم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ورنہ اس کا علاج زیادہ تر لگانے والی دواؤں ہی سے ہوتا ہے۔ کھانے کی اینٹی الرجک ادویہ بھی علاج کا ایک حصہ ہوتی ہے۔ تاہم اس میں غنودگی لانے والے ادویات خاص طور پر مفید ہوتی ہیں۔ یاد رہے کہ غنودگی لائے بغیر جدید ادویات سے علاج نہ صرف خاصا مہنگا ہوتا ہے۔ بلکہ کچھ زیادہ مفید بھی نہیں۔ کھانے کی ادویات میں بھی کارٹی زون اور سٹیرائیڈ (Steroids) کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اگر ایگزیما شدید ہے۔ تو اصولی طور پر پہلے چند طاقت ور سٹرائیڈ لگانے کے لئے استعمال کرنے چاہئیں۔ یہاں تک مرض کسی حد تک قابو میں آ جائے۔ اس کے بعد نسبتاً کمزور اور پھر کمزور ترین اقسام مرہم کی صورت میں استعمال کرائی جائیں اور انہیں بھی آہستہ آہستہ کم کر کے بند کر دیا جائے۔

علاج کا بنیادی مقصد خارش کی اذیت سے نجات دلانا ہے۔ یہ مرض کافی حد تک قابل علاج ہے۔ اس علاج کے ذریعے بچہ یا بالغ فرد ایک نارمل زندگی گزار سکتا ہے۔ اس سلسلے میں والدین کی توجہ، محنت اور مستقل مزاجی ضرورت ہے۔ اکثر بچے پانچ سے تیرہ سال کی عمر تک علاج سے اس مرض سے چھٹکارا پا لیتے ہیں۔ تاہم چند افراد پھر بھی اس بیماری میں مبتلا رہ سکتے ہیں۔ اگر بچہ زیادہ پریشان یعنی ڈسٹرب ہو تو بعض دفعہ ماہر نفسیات سے بھی مشورہ لینا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں کبھی تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

احتیاطیں

اس سلسلے میں اہم ترین بات یہ ہے کہ وہ افراد، جو جوان ہونے کے بعد بھی اس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ اپنے شعبے یا پیشے کا انتخاب نہایت سوچ سمجھ کر کریں۔ مثلاً لڑکوں کے لئے کسی قسم کا مکینیکل جاب اور لڑکیوں کے لئے ہیئر ڈریسنگ یا نرسنگ وغیرہ مناسب نہیں۔ ایسے افراد پنسلین اور ٹیٹنس سیرم (Tetnus Serum) سے بھی شدید طور پر متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہرپس کمپلیکس (Herpes Complex) کے وہ چھالے نما دانے، جو کہ عموماً بخار وغیرہ کے بعد ہونٹوں کے گرد یا جسم کے کسی حصے میں نمودار ہوتے ہیں۔ متاثر ہونے کے سبب انہیں شدید طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔

ایگزیما اور سانس کے مریضوں کے لئے کچھ مشترکہ اور ضروری ہدایات درج ہیں۔ 1۔ مثلاً گھریلو پالتو جانوروں، کتوں، بلیوں، مرغیوں، پرندوں یا گھر کے قریب موجود دیگر جانوروں کے قریب جانے سے احتراز کیا جائے اور بچوں کو بھی سختی سے منع کیا جائے۔ 2۔ اٹھنے بیٹھنے اور سونے کے کمرے میں قالین استعمال نہ کیا جائے، کیونکہ اس میں موجود نظر نہ آنے والے پسّو، ایگزیما اور سانس کی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ 3۔ باقاعدگی سے ویکیوم کلینر کی مدد سے کمرے کے پردوں، صوفوں اور گدوں وغیرہ کی صفائی کے علاوہ بند جگہوں (میز، کرسیوں، پلنگ کی نچلی جگہوں، دروازوں کے پیچھے اندھیری اور چھپی ہوئی جگہوں پر) باقاعدگی سے ویکیوم کلیننگ (Vacum Cleaning) کی جائے۔ 4۔ یاد رہے کہ نا قابل فہم اور مسلسل رہنے والی الرجی، پت، خارش، ایگزیما اور دمے کی بہت بڑی وجہ یہ گرد میں رہنے والے پسو ہی ہوتے ہیں صفائی کے وقت مریض کو مٹی دھول سے دور رکھا جائے۔ خود مریض اگر یہ کام کرے تو ناک پر ماسک یا کپڑا بندھا ہوا اور ہاتھوں پر دستانے پہننا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ پانی کے کاموں اور سر دھوتے وقت شیمپو کا استعمال کرتے ہوئے بھی دستانے پہنے جائیں۔ یہ ہدایت خصوصاً ہاتھوں کے ایگزیما میں مبتلا مریضوں کے لئے ضروری ہے۔ 5۔ میڈیکیٹڈ صابن اور نیم وغیرہ بھی قطعی استعمال نہ کیا جائے۔ بلکہ ڈاکٹر کا تجویز کردہ خصوصی چکنائی فراہم کرنے والا) صابن ہی استعمال کیا جائے۔ غلط صابن کا استعمال مرض کی شدت میں اضافہ کرسکتا ہے زیادہ صابن اور پانی کا استعمال بیماری کو بڑھاتا ہے۔ ہاتھ دھونے کے بعد ہر بار گیلے ہاتھوں پر سفید ویزلین (پیٹرولیم جیلی) لگائی جائے۔ تاکہ ہر بار دھونے کے بعد ضائع ہونے والی ضروری چکنائی کی کمی پوری ہوتی رہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ چکنائی کھانی شروع کردی جائے۔ 6۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ

باقی صفحہ 6 پر

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء

Update کا

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 25۔اکتوبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جا رہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	عائشہ کرن بنت ناصر احمد	729	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	شکیل احمد تابش ابن مکرم رشید احمد صاحب	958	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	رملہ محمود واقفہ نو بنت مکرم محمود احمد صاحب	953	حیدرآباد بورڈ میں طالبات میں اول
5	جنرل گروپ	مہرین جاوید واقفہ نو بنت مکرم جاوید اقبال صاحب	864	راولپنڈی

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انصر شریف ابن مکرم محمد شریف صاحب	919	لاہور
2	پری میڈیکل	برہ منور بنت مکرم منور احمد صاحب	950	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	فرحان رفیق ابن مکرم رفیق احمد صاحب	860	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	مصباح گلشن بنت مکرم سید احمد صاحب	831	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔ (ناظر تعلیم)

تلاش گمشدہ

حضرات! ہم سے ''خلوص'' گم ہو گیا ہے، اس کی عمر کئی ہزار برس ہے، بڑھاپے کی وجہ سے کافی کمزور ہو گیا ہے۔ گھر سے ''خودغرضی'' سے ان بن ہونے کی وجہ سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے۔ اس کے بارے میں گمان یہ ہے کہ انسانوں کی وجہ سے ادھر ادھر ہو گیا ہے۔ اس کو آخری بار ''ہمدردی'' کے ساتھ دیکھا گیا تھا، تب سے ان دونوں کی کچھ خبر نہیں۔

اس کے بھائی ''اخوت'' اور ''سخاوت'' بہت پریشان و بے قرار ہیں اور بہن ''حب الوطنی'' کا تو کچھ نہ پوچھیں۔ جبکہ اس کے دو دوست ''محبت'' اور ''مہربانی'' اس کی تلاش میں خود کھو گئے ہیں۔ اس کی غیر موجودگی میں اس کے دشمن شر پسندوں نے ''تعصب'' اور ''ہوس'' کے ساتھ مل کر تباہی و بربادی مچا رکھی ہے، اس کی جڑواں بہنیں ''شرافت'' اور ''حیا'' اس کے غم میں فوت ہو گئی ہیں۔ اس کی ماں ''انسانیت'' شدید بیمار ہے، اپنے جگر گوشے ''خلوص'' سے ملنا چاہتی ہے تاکہ بقایا عمر اس کے ساتھ آرام سے گزار سکے!!

آپ سب حضرات سے گزارش ہے کہ جس کسی کو وہ ملے، وہ براہ مہربانی اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دے۔

(ہفت روزہ مہارت 30 نومبر 2000ء)

علم ترقی کی ضمانت ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

بچے لان اور پارک میں گھاس پر چلنے پھرنے اور بیٹھنے سے گریز کریں۔ 7۔ جسم پر خارش والے بچے کے لئے فوم کے تکئے اور میٹرس پر پلاسٹک بچھا کر اس پر سوتی موٹی چادر بچھالیں۔ 8۔ اوڑھنے، بچھانے کی چادروں کو روزانہ دھوپ لگوائی جائے۔ 9۔ کسی قسم کی بدبودار اور کیڑے مار دواؤں اور بلیچ وغیرہ کا بھی گھر میں استعمال نہ کریں۔ زمین پر صرف سادے پانی کا پونچھا استعمال کیا جائے۔ 10۔ ناخن باقاعدگی سے کاٹتے رہنا چاہئے۔ 11۔ ٹالکم پاؤڈر اور پرفیوم چھڑکنے سے پرہیز کیا جائے۔ 12۔ ہاتھ پونچھنے کے لئے پیپر ٹاول استعمال نہ کیا جائے۔

غسل کے لئے ہدایات

نہانے کے فوراً بعد تین منٹ کے اندر اندر گیلے جسم پر بغیر پانی صاف کئے، جہاں جہاں خارش کی شکایت ہو فوراً پیٹرولیم جیلی چھوٹے چھوٹے نکتوں کی صورت میں لگا کر پھیلا لیں بعد میں اگر چاہیں تو تولیے سے نرمی کے ساتھ تھپک کر خشک کر لیں۔ بیسن، نیم یا کوئی بھی جراثیم کش صابن قطعی استعمال نہ کریں۔ اگر مرض زیادہ شدید ہو اور جلد زیادہ خشک ہو تو گرمیوں میں صرف تین بار اور سردیوں میں ہفتے میں صرف دو بار نہائیں۔ بچوں کو دیر تک صابن اور پانی میں کھیلنے نہ دیں۔ بلکہ جلد نہلا کر باہر لے آئیں۔

غذا

چھوٹے بچوں کے لئے تو ماں کا دودھ اکسیر ہے۔ خصوصاً شروع کے چند گھنٹوں کا دودھ تو قدرتی ویکسین کا کام دیتا ہے۔ اس کے اندر موجود اجزاء مختلف بیماریوں کے خلاف نہایت مؤثر مزاحمت فراہم کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ ماں کا دودھ نہ پینے والے بچے اس قسم کے ایگزیما یا سانس کے بدترین مریض ہوتے ہیں۔ اس لئے ماں کا دودھ اس تکلیف سے بچاؤ میں بھی کافی مدد فراہم کرتا ہے۔ بڑے بچوں کو اگر اوپر کے دودھ سے الرجی ہو تو کسی بچوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ تاہم یہ الرجی بہت کم پائی جاتی ہے۔ الرجی کی صورت میں متبادل کے طور پر کچلا ہوا آلو، کیلا اور سویابین بھی دیا جا سکتا ہے۔ مصنوعی رنگوں والی کوئی شے کھانے میں شامل نہ ہو۔ مثلاً آئس کریم، ٹافیاں، رنگین مشروبات اور برف کے گولے کنڈے وغیرہ جو کہ اکثر سکولوں کے باہر فروخت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ گھر میں زردہ، بریانی، وغیرہ بھی بغیر رنگ ڈالے تیار کئے جائیں۔ کسٹرڈ، جیلی دیگر کھانوں اور مٹھائیوں میں بھی مصنوعی رنگوں کا استعمال قطعی نہ کیا جائے۔ روزمرہ غذا میں بکری اور مرغی کا گوشت باقاعدہ استعمال ہو۔ ورنہ بچوں میں پروٹین کی کمی پیدا ہو سکتی ہے۔

لباس

بچوں کو ایسا سوتی لباس استعمال کروایا جائے۔ جس میں ان کی گردن، سینہ، بازو اور ٹانگیں ڈھکی رہیں۔ شلوار قمیص نہایت مناسب لباس ہے۔ گرمی میں خالص وائل اور سردیوں میں خالص موٹی کاٹن استعمال کی جائے۔ مگر یہ پیور یعنی خالص ہو اور واش اینڈ ویئر یاریان، پولیسٹر وغیرہ کا ریشہ نہ ہو۔ اونی کپڑوں مثلاً سویٹر وغیرہ کے نیچے سوتی کپڑے کا لباس ہونا چاہئے۔ مثلاً پوری آستین والا سویٹر پہنایا جائے۔ کمبل قطعی استعمال نہ کیا جائے۔ بلکہ جائے نماز بھی مخمل وغیرہ کی استعمال نہ کی جائے۔ اس کی جگہ چٹائی استعمال کریں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ اپنی صحت کا از حد خیال رکھیں اور حفظان صحت کے اصولوں کا بھی خیال رکھیں۔ اپنے گھر اور ماحول کی صفائی رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی دے اور خدمت دین کا اپنے فضل سے بھرپور موقع دے۔

پانامہ ہیٹ

یہ ٹوپی پانامہ میں نہیں بلکہ ایکواڈور میں بنائی جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73941 میں Zikirullah

ولد Suleiman OladaJo قوم Yoruba پیشہ مکینک عمر 44 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zikirullah۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 73942 میں Raifu AJani

ولد Ganiyu قوم Yoruba پیشہ Brick Layer عمر 54 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiu AJani گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73943 میں LUQMAN

ولد DAUD قوم Yoruba پیشہ Brick Layer عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ LUQMAN۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73944 میں Habeeb

ولد Babatunde قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Habeeb گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Saheed

مسل نمبر 73945 میں Nurain

ولد Badmos قوم Yoruba پیشہ مکینک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurain۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Saheed

مسل نمبر 73946 میں Abdul Hakeem

ولد Adebayo قوم Yoruba پیشہ کاروبار مرمت الیکٹرونکس عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Hakeem۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Saheed

مسل نمبر 73947 میں Mustapha

ولد Babalola قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73948 میں

Abdul Fatai Idowu

ولد Adegbenro قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatai Idowu۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73949 میں

Muhammad Jimah

ولد Faremi قوم Yoruba پیشہ انجینیئر عمر 55 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Jimah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdu Kabir گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73950 میں Muallim Mutiu

ولد AYINLA قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 35 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muallim Mutiu۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73951 میں Abdul Rafiu

ولد Yakub قوم Yoruba پیشہ کارپینٹر عمر 32 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Rafiu۔گواہ شد نمبر1 عبدالغنی۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر73952 میں Abdul Hakeem

ولد Adeosun Balogun قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر70 سال بیعت 1957ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Hakeem۔گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر73953 میں Lilis

زوجہ Amir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ RP500000/- (2) رائس فیلڈ 70 مربع میٹر مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ RP400000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Lilis۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmad Sabirin۔گواہ شد نمبر2 Amir

مسل نمبر73954 میں Titin Sumarni

زوجہ Wawan Kurniawan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت 1 گرام طلائی زیور RP150000/- (2) مکان مالیتی RP2000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Titin Sumarni گواہ شد نمبر1 Opi Gunawan۔گواہ شد نمبر2 Wawan Kurniawan

مسل نمبر73955 میں Khairul Amin

ولد Ibrahim قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر26 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Khariul Amin۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 Zulfen Hendri

مسل نمبر73956 میں Suryani

زوجہ Aban قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور RP150000/- (2) مکان مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Suryani۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔گواہ شد نمبر2 Aban

مسل نمبر73957 میں Sukmawati

زوجہ Abdul Rohman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ RP500000/- (2) مکان مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP75000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Sukmawati۔گواہ شد نمبر1 Hamim۔گواہ شد نمبر2 Abdul Rohman

مسل نمبر73958 میں Aah

زوجہ Mansyur قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ RP150000/- (2) مکان مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Aah۔گواہ شد نمبر1 Aam Komara۔گواہ شد نمبر2 Mansyur

مسل نمبر73959 میں Nunung Nuryadi

ولد Nana Sudiana قوم ...... پیشہ کاروبار عمر40 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 201 مربع میٹر مالیتی RP30000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP900000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Nunung Nuryadi۔گواہ شد نمبر1 Toto Suganda۔گواہ شد نمبر2 Zaenal Mutaqin

مسل نمبر73960 میں Eri

زوجہ Barhum قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 1 گرام طلائی زیور RP150000/- (2) رائس فیلڈ 140 مربع میٹر مالیتی RP1000000/-

اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ RP300000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Eri۔گواہ شد نمبر1 Cecep۔گواہ شد نمبر2 Eem

مسل نمبر73961 میں Yayah

زوجہ Undang Rohana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ RP150000/-۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yayah گواہ شد نمبر1 Yusuf.A.Sobirin گواہ شد نمبر2 Undang Rohana

مسل نمبر 73962 میں Dedeh.H

زوجہ Nandang Mulyana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 6 گرام طلائی زیور -/RP870000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dedeh.H۔ گواہ شد نمبر Tatang Ruhimat 1۔ گواہ شد نمبر2 Rofik

مسل نمبر 73963 میں Imi

زوجہ Undang قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP150000 (2) مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP5250000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP60000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imi گواہ شد نمبر1 Amir۔ گواہ شد نمبر2 Undang

مسل نمبر 73964 میں Endar Mustafa

ولد Dino M.Jai.S قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Endar Mustafa گواہ شد نمبر1 T.A Supriynato۔ گواہ شد نمبر2 DinoM Jai.S

مسل نمبر 73965 میں ILAH

زوجہ Maman Abdurahman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) رائس فیلڈ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (3) طلائی زیور 19 گرام مالیتی -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP700000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ILAH۔ گواہ شد نمبر1 T Jutar.S۔ گواہ شد نمبر 2 Abl Ikman

مسل نمبر 73966 میں Murviati

زوجہ Rusydi Arasy قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) طلائی زیور 5-46 گرام مالیتی -/RP6920000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Murviati۔ گواہ شد نمبر1 Fazil Ahmad گواہ شد نمبر Rusydi Arasy 2

مسل نمبر 73967 میں Siti Fatimah

زوجہ Agus Hidayat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP100000 (2) زمین برقبہ 518 مربع میٹر مالیتی -/RP3700000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Fatima۔ گواہ شد نمبر1 TA upriyanto گواہ شد نمبر2 Ahmad Unus

مسل نمبر 73968 میں M.Kadarisman

ولد Ali Muhayat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP6200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.kadarisman گواہ شد نمبر DJani Ahmad1۔ گواہ شد نمبر2 Fibriansyah

مسل نمبر 73969 میں Retnasari

زوجہ Akit B Sutman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 25 گرام طلائی زیور -/RP3750000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Retnasari گواہ شد نمبر1 Reska HaJuan۔ گواہ شد نمبر2 Akti B Sutman

مسل نمبر 73970 میں

M.Amy Rachmatunisa

زوجہ Arifin M.S قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت مکان مالیتی -/RP150000000 (2) پلاٹ برقبہ 110 مربع میٹر مالیتی -/RP181500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amy Rachmatunisa گواہ شد نمبر1 Abdul Raup۔ گواہ شد نمبر2 Arifin M.S

مسل نمبر 73971 میں Mersi Kurniati

زوجہ Yuhandra Yusuf قوم...... پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 14 گرام طلائی زیور-/RP2310000 (2) زمین برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/RP18750000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP2800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Mersi Kurniati-گواہ شدنمبر M.Yusuf1 گواہ شدنمبر Juhandra 2

مسل نمبر 73972 میں Yunus

ولد Hasan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی -/RP8500000 (2) موٹرسائیکل مالیتی -/RP4000000 (3) کلائی گھڑی مالیتی -/RP500000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Yunus-گواہ شدنمبر 1 H.Mahmuludin-گواہ شدنمبر 2 Muhammad Ali

مسل نمبر 73973 میں Nasyaruddin

ولد Saban قوم...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 132 مربع میٹر مالیتی -/RP93960000 (2) زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000 (3) زمین برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP800000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Nasyaruddin-گواہ شدنمبر Idma1 wikanta-گواہ شدنمبر Ali Nurdin 2

مسل نمبر 73974 میں Munawarah

زوجہ Sulaiman Damanik قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) مکان مالیتی -/RP150000000 - اس وقت مجھے مبلغ-/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munawarah-گواہ شدنمبر Sulaiman1 گواہ شدنمبر H.Mahmuludin 2

مسل نمبر 73975 میں

Ade Rospandan Wangi

زوجہ Drs M.Iqbal قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP250000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Ade Rospandan Wangi-گواہ شدنمبر Amin Agus 1 Irianto-گواہ شدنمبر M. Iqbal 2

مسل نمبر 73976 میں

Drs H.Yos Roswandy

ولد H.Didi KantadiredJa قوم...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/2 حصہ مکان برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000000 (2) 1/2 حصہ مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP250000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP2000000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Drs H.Yos Roswandy-گواہ شدنمبر 1 Drs Ronoy Ahmad-گواہ شدنمبر 2 Denny Mrse AK MBA

مسل نمبر 73977 میں

Hj Aimasriah SH

زوجہ Drs.H. Yos Roswandy قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ-/RP100000 (2) مکان برقبہ -/1000 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP1000000000 (2) مکان برقبہ -/5000 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP250000000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ HJ Aimasriah SH گواہ شدنمبر Denny MRSE AK MBA1 گواہ شدنمبر Drs Ronny Ahmad 2

مسل نمبر 73978 میں

Faridah Sultanah

زوجہ Rahman HS قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 30 گرام طلائی زیور-/RP4500000-اس وقت مجھے مبلغ-/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Faridah Sultana-گواہ شدنمبر Abdul Malik1 گواہ شدنمبر Rahman HS 2

مسل نمبر 73979 میں Sumaesih

زوجہ Marsidi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP160000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Sumaesih گواہ شد نمبر M.Nurdin1-گواہ شدنمبر Marsidi 2

مسل نمبر 73980 میں

Idafarida Syayidatun Nisa

زوجہ Jufri Jalees Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Idafarida Jufri گواہ شد نمبر1 Syayidatun Nisa گواہ شد نمبر2 Jalees Ahmad Nur Asikin

مسل نمبر 73981 میں

Daulat Simangun Song

ولد Alex قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Daulat Simangun Song گواہ شد نمبر1 Nur Asikin گواہ شد نمبر2 Abdul Raup

مسل نمبر 73982 میں Irwan Ridwan

ولد JaJa Jaenudin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irwan Ridwan گواہ شد نمبر1 Abdul Raup گواہ شد نمبر2 Nur Asikin

مسل نمبر 73983 میں Juminah

زوجہ Abd Rosid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Juminah گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi گواہ شد نمبر2 Abd Rosid

مسل نمبر 73984 میں

Ir Arif Rachmat MS

ولد Soemarlo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ir Arif Rachmat MS گواہ شد نمبر1 Mukhlis گواہ شد نمبر2 Muhammad Nuri

☆......☆......☆

حضرت سید محمد تفضّل حسین

صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کی پہلی انقلاب آفریں کتاب براہین احمدیہ کے مطالعہ سے حضور کے معتقدین میں شامل ہونے والے حضرت سید محمد تفضّل حسین صاحب اصل میں اٹاوہ شہر کے باشندے تھے لیکن اپنی ملازمت کے سلسلے میں علی گڑھ میں مقیم تھے۔ آپ نے کئی مرتبہ حضرت اقدس کی خدمت میں علی گڑھ تشریف لانے کی گزارش کی۔ آخر حضور کے مجسم کریم وشفیق وجود نے ان کی دعوت کو قبول فرمایا اور لدھیانہ میں بیعت اولیٰ کی تقریب کے بعد ماہ اپریل 1889ء میں حضور علی گڑھ تشریف لے گئے جہاں آپ نے 7 اپریل 1889ء کو حضور کی بیعت کی توفیق پائی۔ علی گڑھ میں حضور آپ ہی کے پاس قیام پذیر رہے اور ہفتہ کے بعد واپس تشریف لے آئے۔ آپ نے حضور کے ساتھ تعلق وفا اور اخلاص میں بہت ترقی کی۔ حضور نے ایک موقع پر فرمایا:۔

"حِبّی فی اللہ مولوی محمد تفضّل حسین صاحب۔ مولوی صاحب ممدوح میرے ساتھ سچے دل سے اخلاص ومحبت رکھتے ہیں میں نے ان کے دل کی طرف توجہ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ درحقیقت نیک فطرت آدمی اور سعیدوں میں سے ہیں اور قابل ترقی مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اگر وہ بشریت کی کمزوری کی وجہ سے کسی خلجان میں پڑیں تو میں امید نہیں رکھتا کہ اسی میں وہ بندرہ جائیں کیونکہ ان کی طینت صاف اور فراست ایمانی اور......نور کا ان کو حصہ ہے اور کسی امر کے مشتبہ ہونے کے وقت قوت فیصلہ اپنے اندر رکھتے ہیں اور اس لائق ہیں کہ اگر وہ کچھ عرصہ صحبت میں رہیں تو علمی اور عملی طریقوں میں بہت ترقی کر جائیں۔ مولوی صاحب موصوف ایک بزرگ عارف باللہ کے خلف رشید ہیں اور پدری نور اپنے اندر مخفی رکھتے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ کسی وقت وہ روحانیت ان پر غالب ہوجائے۔ یہ عاجز جب علی گڑھ میں گیا تھا تو درحقیقت مولوی صاحب ہی میرے جانے کے باعث ہوئے تھے اور اس قدر انہوں نے خدمت کی کہ میں اس کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ اس سلسلہ کے چندہ میں بھی انہوں نے دو روپیہ ماہواری مقرر کر رکھے ہیں۔ مولوی صاحب مولوی موصوف اگرچہ تحصیلداری کے عہدے پر ہیں مگر ایک بھاری بوجھ عیال کا ان کے سر پر ہے اور وہ دور ونزدیک کے خویشوں اور اقارب بلکہ دوستوں کی بھی اپنے مال سے مدد کرتے ہیں اور بڑے مہمان نواز ہیں اور درویشوں اور فقیروں اور غریبوں سے بالطبع انس رکھتے ہیں اور سادہ طبع اور صاف باطن اور خیر اندیش آدمی ہیں۔ باایں ہمہ ہمدردی......کا جوش پورے طور پران میں پایا جاتا ہے۔"

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد3 ص544,543)

حضور نے اپنی کتاب انجام آتھم میں اپنے 313 کبار رفقاء کی فہرست شائع فرمائی ہے جس میں 137 نمبر پر آپ کا نام موجود ہے۔ اسی طرح آئینہ کمالات اسلام کے عربی حصہ میں "ذکر بعض الانصار۔ شکرا لنعمة اللہ الغفار" کے تحت اپنے چند رفقاء کا ذکر فرمایا ہے۔ جہاں آپ کو "حِبّی فی اللہ السید محمد تفضّل حسین اتاوی" کے الفاظ سے یاد فرمایا ہے۔ آپ سلسلہ کے لئے مالی قربانیوں میں مسابقت کی روح رکھتے تھے۔ اسی طرح دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی ایک نڈر سپاہی تھے۔ علی گڑھ کے گردونواح میں آپ نے احمدیت کا پیغام پہنچانے میں بھرپور سعی کی۔ مشہور بزرگ سلسلہ حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رفیق حضرت بانی سلسلہ (بیعت 1900ء) آپ ہی کے ذریعہ داخل احمدیت ہوئے۔

فروری 1904ء میں آپ قادیان آئے اور 27 فروری کو عید الاضحی حضور کے قدموں میں منائی اور اسی شام حضرت صاحب سے واپسی کی اجازت چاہی۔ حضور نے فرمایا:۔

"آمدن بارادت رفتن باجازت، آپ تو سمجھتے ہی ہیں کہ کب تک آپ کو ٹھہرنا چاہئے۔"

(الحکم 10 مارچ 1904ء ص5)

قادیان میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد آپ واپس تشریف لے گئے۔ حضور سے آپ کی یہ آخری ملاقات ثابت ہوئی کیونکہ اسی سال کے آخر میں 3 نومبر 1904ء کو آپ نے اٹاوہ میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔

ملازمت کے مواقع

۞ TRG کمپنی کو پراجیکٹس مینیجرز، سینئر سافٹ ویئر انجینئرز، لیڈ انجینئرز اور سینئر کوالٹی ایشورنس انجینئرز درکار ہیں۔ www.folio3.com/careers پر رابطہ کریں۔

۞ مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ کو HR اور IT کے حوالہ سے نوجوان درکار ہیں۔ CVs مورخہ 12 نومبر 2007ء تک hr@mfb.com.pk پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

۞ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ڈیفنس کو پنجاب کے چاروں صوبوں میں نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیلات کیلئے 28 اکتوبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
0476213589-03007705077

سانحہ ارتحال

مکرم رانا لئیق احمد صاحب ناصر آباد شرقی سابق ڈسپنسر ٹی آئی کالج ربوہ مورخہ 21۔اکتوبر 2007ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر 71 سال وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 25۔اکتوبر 2007ء کو صبح 9 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت ملنسار، خاموش طبع، خدمت دین بجالانے والے، صابر اور باقاعدگی سے عبادات بجالانے والے تھے۔ آپ محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کے سب سے چھوٹے داماد اور مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے پھوپھا تھے آپ ایک عرصہ تک شام کے وقت کوٹ امیر شاہ گاؤں میں اپنے کلینک پر جاتے رہے اور ساتھ ساتھ خدمت انسانیت اور دعوت الی اللہ بھی کرتے رہے۔ آپ نے لواحقین میں دو بیٹے مکرم فرید احمد صاحب ناصر آباد شرقی اور مکرم خلیل احمد صاحب کارکن فارمیسی فضل عمر ہسپتال ربوہ اور تین بیٹیاں مکرمہ شاہدہ ودود صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مظفر احمد صاحب صدر جماعت G-6 اسلام آباد، مکرمہ ناصرہ نوری صاحبہ اہلیہ مکرم رانا احمد ہارون صاحب ٹورانٹو کینیڈا اور مکرمہ فوزیہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم فرید احمد سنوری صاحب واہ کینٹ یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ کی وفات چند ماہ پہلے 27 جولائی 2007ء کو ہوئی تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب نائب امیر ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

میری خلہ محترمہ سیدہ لئیقہ بخاری صاحبہ وجہ مکرم سید طارق محمود بخاری صاحب مورخہ 10۔اکتوبر 2007ء کو شکاگو امریکہ میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ کا جنازہ 22/اکتوبر 2007ء کو پاکستان لایا گیا۔ جہلم میں بعد نماز عصر مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی ضلع جہلم نے احمدیہ قبرستان میں نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم سید محمد ہاشم بخاری صاحب کی دختر اور مکرم سید زمان شاہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ جہلم کی نواسی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور خاوند سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

اپنے شہر کو پھولوں کا شہر بنادیں۔

خبریں

سرگودھا، خودکش حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 9 ہوگئی

سرگودھا میں پاک فضائیہ کی بس پر خودکش حملے کے نتیجے میں ایک سکواڈرن لیڈر اور 4 فلائنگ آفیسرز سمیت جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 9 ہوگئی اور 42۔افراد زخمی ہوئے ۔ 8 افراد کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ ریجنل پولیس آفیسر سرگودھا چوہدری حامد مختار گوندل نے کہا ہے کہ ائیرفورس کی بس پر خودکش حملہ خفیہ ایجنسیوں اور ہم سب کی ناکامی ہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا کی سربراہی میں 12 رکنی تحقیقاتی ٹیم بنادی گئی ہے جو واقعہ کی جلد از جلد تحقیقات کر کے رپورٹ دے گی۔

سابق چیف کمشنر اسلام آباد سمیت 7 افسروں کو سزا

سپریم کورٹ نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سے 13 مارچ کو بدسلوکی کرنے والے اسلام آباد پولیس اور انتظامیہ کے 7 اعلیٰ ترین افسروں اور اہلکاروں کو سزا سنادی ہے۔ جسٹس رانا بھگوان داس کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے اس از خود نوٹس کیس کا فیصلہ سنایا۔ تاہم سزائیں اپیل کی مہلت ختم ہونے تک معطل رہیں گی۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں آئی جی چودھری افتخار اور ایس ایس پی ظفر اقبال کو 15,15 دن کی قید کی سزا سنائی۔ ڈی ایس پی جمیل ہاشمی انسپکٹر رخسار مہدی اور آئی جی کے گارڈ سراج کو ایک ایک ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے چیف کمشنر اسلام آباد خالد پرویز اور ڈی سی محمد علی کو عدالت کی برخاستگی تک قید کی سزا سنائی۔

سپریم کورٹ پر مارشل لاء یا کسی اور دھمکی کا اثر نہیں ہوگا

سپریم کورٹ کے 11 رکنی لارجر بنچ کے سربراہ مسٹر جسٹس جاوید اقبال نے ریمارکس دیئے کہ چاہے کوئی مارشل لاء سے ڈرائے یا کوئی اور دھمکی دے، سپریم کورٹ پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ اس بارے میں وزراء کے بیانات کو اہمیت نہ دی جائے۔ کوئی طبقہ یہ نہ سمجھے کہ اس نے عدالت کو یرغمال بنالیا ہے، ہم صرف آئین اور قانون کے مطابق فیصلہ دیں گے۔

بے نظیر دبئی پہنچ گئیں 8/نومبر کو واپس آجائیں گی

سابق وزیر اعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کراچی سے دبئی پہنچ گئیں۔ رحمان ملک بھی ان کے ہمراہ تھے۔ پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمان نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو دبئی اپنی بیمار والدہ اور بچوں سے ملاقات کیلئے گئی ہیں اور 8 نومبر کو وطن واپس آجائیں گی اور 9 نومبر کو راولپنڈی میں جلسہ میں شرکت کریں گی۔

پاک، اردن تعلقات بڑھانے اور دہشت گردی کے خلاف تعاون پر اتفاق

پاکستان اور اردن نے دوطرفہ تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید فروغ دینے اور دہشت گردی و انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے جبکہ دونوں ممالک نے عالم اسلام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے، او آئی سی کو مضبوط بنانے اور ایران کے ایٹمی مسئلے کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔

لوگ اسمبلیاں ٹوٹنے کی باتیں نہ کریں، موجودہ سسٹم چلنے دیں

پنجاب کے وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ لوگ اسمبلیاں ٹوٹنے کی باتیں نہ کریں اور موجودہ سسٹم چلنے دیں۔ ہر معاملہ میں سیاست کرنے کی بجائے مثبت طرز عمل اختیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت توڑنے کا نہیں بلکہ جوڑنے کا ہے۔

10 دن کے اندر تمام لاپتہ افراد کے مکمل کوائف پیش کئے جائیں

سپریم کورٹ کے 4 رکنی بنچ نے لاپتہ افراد سے متعلق از خود مقدمہ کی سماعت کے دوران وفاقی سیکرٹری داخلہ کو حکم دیا ہے کہ وہ خفیہ اداروں کے ساتھ رابطہ کر کے 10 دنوں کے اندر تمام لاپتہ افراد کے مکمل کوائف عدالت میں پیش کریں جبکہ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے ریمارکس دیئے کہ لاپتہ افراد کو غائب کرنے میں خفیہ اداروں کے ملوث ہونے سے متعلق عدالت میں ٹھوس شواہد آچکے ہیں۔

گھریلو گیس کی قیمت بڑھ گئی، سلنڈر 780 روپے کا ہوگیا

بین الاقوامی مارکیٹ میں ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد ملکی مارکیٹنگ کمپنیوں نے بھی مائع پٹرولیم گیس کی قیمتوں میں انتہائی اضافہ کر دیا ہے جس کے نتیجہ میں گھریلو سلنڈر کی قیمت 30 سے 35 روپے تک اضافے کے بعد اس کی قیمت 760 سے 780 روپے تک ہوگئی جبکہ کمرشل سلنڈر کی قیمت 140 روپے اضافے کے ساتھ 2542 روپے تک پہنچ گئی۔ فی کلو میں بھی تین روپے کا اضافہ ہوگیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔نومبر

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس سٹاف (لڑکیوں) کی فوری ضرورت ہے۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

اے آر سٹیل
ڈیلر:۔ جی پی، سی آر، ایچ آر
ای جی شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا:۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد
23۔ میکو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور Tel:7672808, 0300-9401543

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

C.P.L 29-FD

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215